

### انجمن کار احمدیہ

ربوہ ۲۶ اپریل سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثاني ایده اللہ تعالیٰ کی طبیعت ناسا ہے  
جواب حضور کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں :

لاہور یکم مئی۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کوکل (الوقاد) صبح پھر پیلے سے زیادہ شدید  
دل کے مرض کا حملہ ہوا جس سے کمزوری بڑھ گئی ہے۔ ڈاکٹروں کے نزدیک یہ حالت تشویشناک  
ہے۔ اجاب نواب صاحب کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

مبلغ انڈونیشیا مولانا رحمت علی خاں اور برادر مہر جاہن کا لاہور میں روڈ

جماعت لاہور کی طرف سے سٹیشن پر پرتیاک خیر مقدم

لاہور یکم مئی۔ انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کے مرکزی سٹیشن کے مبلغ انجارج مولانا مولوی رحمت  
نافل مسلسل گیارہ سال تک انڈونیشیا کے طول و عرض میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد کل صبح پاکستان

ایکپس سے لاہور داروہوئے۔ مقامی اجاب کثیر  
تعداد میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ  
لاہور کی زیر قیادت مولانا موصوت کے استقبال کے  
لئے سٹیشن پر موجود تھے۔ نیز بزرگان میں سے حضرت  
مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ملک غلام خیر صاحب  
اور چوہدری اسد اللہ خان صاحب بھی تشریف لائے  
ہوئے تھے۔

اجاب نے مولانا موصوت سے مصافحہ اور معاہدہ  
کے بعد پھولوں کے ہار پہنائے۔ آپ کے ساتھ  
انڈونیشیا کی مشہور میٹلک فرم نریجا ٹریڈنگ کمپنی  
کے مینجنگ ڈائریکٹر برادر مہر جاہن صاحب بھی جو  
بفضلہ فقہائے نہایت مخلص احمدی ہیں سر کوا سلسلہ  
اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایده اللہ تعالیٰ  
کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے تشریف  
لائے ہیں اور مہر جاہن صاحب جو بغرض حصول  
تعلیم دارالہجرت ربوہ میں پیلے سے ہی مقیم ہیں۔  
مولانا موصوت اور مکرم مہر جاہن صاحب کو خوش آمدید  
کہنے کے لئے کراچی گئے ہوئے تھے۔ وہ بھی آپ  
کے ہمراہ اس گاڑی سے تشریف لے آئے :

جعلی الاٹمنٹوں کی اطلاع بھیجوائیے  
لاہور یکم مئی۔ حکومت پنجاب کا محکمہ بحالیات موجودہ  
دقت میں مکالموں اور رد و کالوں کی الاٹمنٹ کی شدید  
چھان بین میں مصروف ہے۔ متعدد اور جعلی الاٹمنٹوں  
ضرورت سے بڑھ کر الاٹمنٹوں کے حصول میں ناجائز  
کارروائیوں اور الاٹمنٹوں کی سابقہ حیثیت جاننے  
والو کو چاہیے کہ موروثیہ یا سوار سے کم کرانے والی  
الاٹمنٹوں کے سلسلہ میں متعلقہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر  
بحالیات اور ہارو پیر یا سوار سے زائد کرایہ وانی  
الاٹمنٹوں کے متعلق ڈپٹی سیکرٹری حکومت پنجاب محکمہ  
بحالیات سے ایچ آر ڈو لاہور کے پاس ۱۵ دان کے  
اندر اطلاع مذکورہ بہم پہنچائیں۔ اس قسم کی اطلاعات  
کے لغو ہونے پر جان حروف میں الاٹمنٹ لکھا ہوا ہے  
اطلاع دہندہ کی شخصیت بشرط ضرورت پوشیدہ رکھی جائے گی۔  
درکار کا اطلاع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انجمن کار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# لفظ نامہ

لاہور

شمارہ چہارم

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳

سہ ماہی ۷

ماہوار ۲

سہ ماہی کے (منگل)

۱۲ رجب ۱۳۶۹

جلد ۲۸

۲۹ ہجرت ۱۳۰۲

۱۹۵۰

نمبر ۱۰۳

## وزیر اعظم پاکستان کی مسرتی امریکی سفیر اور ہندوستانی ہائی کمشنر سے ملاقاتیں

لندن یکم مئی وزیر اعظم پاکستان نے آج برطانی وزیر اعظم مسرتی سے ملاقات کر رہی ہیں اسکے علاوہ آپ نے آج صبح امریکی سفیر مسرتی کو گلس اور بھارتی  
ہائی کمشنر مسرتی سے بھی ملاقات کی ہے۔ ہندوستان کی وزیر اعظم پاکستان کو صدر جمہوریہ امریکہ کا جو خاص طیارہ واشنگٹن لے جانے گا۔ وہ کل لندن کے ہوائی جہازوں  
پر پہنچ جائیگا۔ ان دونوں برطانوی اور امریکی رسائل و جرائد پاکستان اور پاکستان کے وزیر اعظم کے متعلق خاص مضامین شائع کر رہے ہیں۔ اخبار ماہنامہ گارڈین نے  
خان لیاقت کے تدبیر اور سیاست دان کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا ہے۔ آپ نے پاکستان کی جس صبر اور سکون کے ساتھ خدمت کی ہے۔ ساری دنیا نے  
اسے تسلیم کیا ہے۔ اب اس کی وجہ سے وہ بین الاقوامی عربوں کی فہرست میں آگئے ہیں۔ ان لوگوں کی فہرست میں جن کا تدبیر بین الاقوامی الجھنوں کو سلجھایا کرتا ہے۔  
اخبار مذکور نے مزید لکھا ہے کہ پاکستان نے اس مختصر عرصے میں جس قدر ترقی کی ہے۔ دنیا نے اس کی طرف دراصل بہت کم توجہ کی ہے۔ اس طرح اخبار  
واشنگٹن پوسٹ نے آپ کے امریکہ کے سفر کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ امریکی  
سرزمین پر صلح دامن کے علبہ دار کی حیثیت سے قدم رکھیں گے۔ امریکہ میں آپ کا شایان شان خیر مقدم  
اس لئے بھی کیا جا رہا ہے۔ کہ آپ ان چند عربوں میں سے ہیں جو جمہوریہ حکومت کے ساتھ بیٹھ کر ملکوں کے  
نزاعی مسائل کو سلجھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور ان کا پورا امن مل تلاش کر لیتے ہیں۔ اخبار مذکور نے مزید  
لکھا ہے کہ بڑت نہرو اور خان لیاقت نے باہم بیٹھ کر دونوں حکومتوں کو جنگ کے خطرے سے بچانے کا  
ایک نہایت ہی عظیم الشان کارنامہ انجام دیا ہے۔ امریکہ کی نظریں دونوں کی مساوی حیثیت سے۔ اور دونوں کے  
یجاں سلوک کے مستحق ہیں۔ آپ کا جو عظیم الشان خیر مقدم کیا جائے گا۔ وہ کسی منشور یا فرمان کی وجہ سے  
نہیں بلکہ اس حق کی بنا پر ہوگا۔ جو کہ آپ کو اپنے تدبیر کی وجہ سے حاصل ہے۔

### تذریک و دور سے

— قاضی عظیم مئی۔ معری وزارت خارجہ کے ایک  
ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ معری ہر اس تحریک کی شدید مخالفت  
کرتے گا۔ جو امریکہ یا کے باشندوں کی مرضی کے خلاف  
ان پر کسی قسم کا باہر ڈاکو ان کو جوش کے ساتھ  
ملانے کے متعلق ہوگی۔ یا درجہ کدشاہت نے  
حال ہی میں اس بارے میں اقوام متحدہ سے درخواست  
کی ہے۔

— سما سٹوٹیم مئی۔ کل سارے میں کل پاکستان لیبر  
آرگنائزیشن کی پنجاب شاخ کو یقین دلانے ہوئے پاکستان  
کے وزیر تعمیرات مسرتی نے کہا کہ حکومت پاکستان اپنی  
ہر ضرورت کی زندگی کو خوشحال بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش  
کر رہی ہے۔  
— شکار دیو۔ یکم مئی نائب وزیر ہجرت نے کل شکار دیو  
میں ہجرت کے بعض وفد سے ملاقاتیں کیں۔ اور انہیں  
بتایا کہ حکومت گھریلو صنعتوں کے سلسلے میں ان کو ہر  
قسم کی امداد بہم پہنچانے کی ہے۔  
— کلاہوڈیم مئی پاکستان کی طرف سے سو افراد کا  
ایک وفد جو بھارت میں حضرت نواب حسین الرحمن چشتی  
رحمۃ اللہ علیہ کے عرس میں شمولیت کے لئے گیا تھا وہ  
واپس آ گیا ہے۔

### نئے آنے والے مہاجرین کو مشورہ

کراچی یکم مئی۔ آج سہ پہر کو کراچی میں ایک  
پریس کانفرنس میں تقریر کرتے رہنے پاکستان کے  
وزیر ہجرت نے ان مہاجرین کو جو بھارت سے براہ  
کراچی پہنچ رہے ہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے  
گھروں کو واپس چلے جائیں۔ کیونکہ اول تو بھارت  
میں دن بدن اب حالت سدھ رہی ہے اور خطرہ  
کم ہوا ہے۔ اور دوسرے اب مغربی پاکستان میں  
مزید مہاجرین کے لئے کوئی گنجائش نہیں رہی۔  
آپ نے اس خبر کی تردید کی کہ حکومت پاکستان  
میں کوئی نیا علی گڑھ یا نیامراد آباد تعمیر کر رہی ہے  
اس کانفرنس میں وزیر صحت ڈاکٹر ملک نے اس  
سلسلے میں حکومت کی مشکلات بتائیں۔

ایک تدارت پسند جریدہ نے سارے  
بھی لکھا ہے کہ خان لیاقت امریکہ سے ماضی امداد کے  
لئے نہیں بلکہ یہ بات سمجھانے کے لئے جا رہے  
ہیں کہ بین الاقوامی مسائل میں پاکستان کی پوزیشن  
اور مقام کو سمجھایا جائے۔  
آج آپ برطانوی وزیر اعظم مسرتی سے بھی  
ملاقات کر رہے ہیں۔ برطانوی حکومت کے قریبی حلقوں  
کا کہنا ہے کہ اس ملاقات میں دونوں وزرائے  
اعظم بعض اہم مسائل پر گفتگو کریں گے۔ جن میں  
پاکستان و ہندوستان کے نزاعی مسائل اور کشمیر کا  
مسئلہ بھی شامل ہے۔ یہ ملاقات اس لئے بھی  
اہم ہے۔ کہ بہت جلد دولت مشترکہ کے تائیدوں  
کی جنوب مشرقی ایشیا کی اقتصادی امداد کے  
سلسلے میں کانفرنس ہو رہی ہے۔ آپ سے وزیر  
تلفات دولت مشترکہ بھی ملے تھے اور بعض اہم  
مسائل پر گفتگو ہوئی تھی۔



# ہمارے ایک جرمن نو مسلم بھائی کا سفرِ ربوہ

از عبد المنان صاحب راشدی

احباب کو اخبار کے ذریعہ علم ہو چکا ہے کہ ہمارے ایک اور جرمن نو مسلم بھائی عبدالکریم صاحب ڈنکر بزنس تجارت پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ وکالت تجارت کے ماتحت انہوں نے ربوہ جانا تھا اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنی تھی۔ اس غرض کے لئے خاں آباد اور برادرم عبدالکریم ڈنکر برادر اوارہ ۲۳ ہزار روپے لاری ربوہ کے لئے روانہ ہوئے جس نے محسوس کیا کہ باوجود نو مسلم احمدی اور غیر ملکی ہونے کے ان کے دل میں مرکز دیکھنے کے بے حد تڑپ تھی اور بار بار مجھ سے پوچھتے تھے کہ ربوہ کتنی دور ہے کیا ہے، اور خوب چھیوٹ سے چند میل دور پہاڑیوں کا سلسلہ نظر آنے لگا۔ تو وہ بے اختیار مجھ دکھاتے ہوئے کہنے لگے وہ دیکھو وہ پہاڑ نظر آ رہے ہیں۔ یقیناً ربوہ کی پہاڑیاں ہیں۔ کیونکہ مجھے برادرم عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی نے بتایا تھا کہ ربوہ کے نزدیک پہاڑیاں ہیں۔ جب میں نے بتایا کہ دل بہ ہمارے نئے مرکز ربوہ کے نزدیک ہیں تو وہ بے حد خوش ہوئے۔ لاری جب چھیوٹ پہنچا ہے تو ان کا شوق قابل دید تھا۔ وہ بار بار پوچھتے تھے کہ لاری کب چلے گی کتنے منٹ کا سفر باقی ہے۔ جب لاری کے سائڈل کو یہ علم ہوا کہ میرے ساتھ جرمنی کے نو مسلم ہیں اور احمدی ہیں اور ربوہ جا رہے ہیں تو وہ سیرت سے ہمارے اس بھائی کو دیکھتے تھے اور میں دل ہی دل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے اہاموں کو پورا ہوتے دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔ آخر لاری ربوہ پہنچی اور ہم اپنے مرکز میں ٹھہرے۔ جب ہم سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رات نش گاہ کے نزدیک پہنچے تو نائب وکیل التبشیر کے جنہوں نے اپنے اس نو مسلم بھائی کو اہلیان ربوہ کی طرف سے خوش آمد کہا اور اس کے بعد انہیں چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب کے کوارٹر میں لے جایا گیا۔ جہاں وکالت تبشیر کی جانب سے ان کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ برادرم عبدالکریم ڈنکر بار بار پوچھتے تھے کہ میں حضرت صاحب کی خدمت میں کب ملاقات کے لئے جاؤں گا۔ آخر ان کی انتظار کی کھڑکیاں ختم ہوئیں۔ اور سیدنا حضرت امیر المؤمنین نے انہیں ملاقات کے لئے یاد فرمایا

# قادیان کے تازہ حالات

## الحمد للہ سب بھائی خیریت سے ہیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

قادیان میں ہمارے جملہ دینی بھائی خیریت سے ہیں۔ البتہ محمود احمد صاحب تبشیر اور میاں بدر الدین صاحب اور فلام جیلانی صاحب کچھ بیمار ہیں۔ دورت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائی۔

گذشتہ دنوں میں جبکہ ہر دو حکومتوں کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی، تو گورداسپور کے مقامی حکام نے قادیان کے احمدیوں کو پولیس کے بغیر ادھر ادھر جانے سے روک دیا تھا لیکن اب پھر اس معاملہ میں سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ انہی ایام میں قادیان میں ہمارے بھائیوں کا ٹیلیفون کنکشن بھی کاٹ دیا گیا تھا۔ لیکن وہ بھی پھر بحال کر دیا گیا ہے۔

گذشتہ ایام میں میاں فضل الہی صاحب درویش کی بھوپھی صاحبہ کا ایک لمبی بیماری کے بعد ربوہ میں انتقال ہو گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ میاں فضل الہی صاحب ایک نخلص کارکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مدد میں ان کا حافظہ دنا فرمائے۔

قادیان کے درویشوں کے نکاح کا اس سے پہلے اعلان ہو چکا ہے۔ اب تازہ خبر سے معلوم ہوا ہے کہ اب ایک تیسرے درویش مستری فلاح حسین صاحب کی بھی قادیان میں شادی ہوئی ہے۔ یہ تینوں شائیاں ہندوستان کے احمدی خاندانوں میں ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں برہمچت سے مبارک اور شکر ثمرات حسنہ بنائے۔

گذشتہ جلسہ سالانہ کے بعد ہندوستان کے مختلف حصوں سے بعض احمدی خاندان قادیان میں پہنچے ہیں۔ جن میں بعض عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔

اس وقت تبلیغی اور تربیتی لحاظ سے ہندوستان کی احمدی جماعتوں کی نگرانی قادیان کی صدر انجن احمدیہ کی طرف سے کی جاتی ہے۔ اور ہندوستانی جماعتوں کے چندے بھی قادیان میں پہنچتے ہیں۔ ۲۲ اپریل کو ہندوستان کے مختلف حصوں کی طرف قادیان نئے مبلغ بھجوائے گئے۔ جو ہندوستان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں گے۔ احباب انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (خاکر مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور)

## خدام الاحمدیہ کا شعبہ مال

اس وقت یہ دستور ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ کے چندہ کا نصف حصہ مرکز میں آتا ہے۔ اور نصف مقامی ضروریات کے لئے دکھا جاتا ہے۔

موجودہ ۱۸ اپریل ۱۹۵۷ء کو مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکز کا ایک اجلاس برسرِ وجودی سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مرکز کے اسراجات چونکہ بڑھ رہے ہیں۔ اس لئے آئندہ ہر مجلس کے چندہ کا پانچ حصہ مرکز میں آنا ضروری ہے۔ مجالس مقامی اپنے اسراجات کے لئے بقیہ حصہ رکھ سکتی ہے۔

جملہ مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس اپنے اپنے بجٹ کا پانچ حصہ مرکز میں بھیجا کریں۔ انہیں پانچ حصہ رکھنے کی اجازت ہے۔ لیکن اس کا حساب بھی پوری باقاعدگی سے رکھنا ضروری ہوگا۔ تاوقت پُر تال کوئی وقت پیش نہ آئے۔ یہ امر بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ مجالس کی طرف سے وصول شدہ چندہ کا پانچ حصہ نہیں۔ بلکہ جس قدر چندہ وصول ہونا چاہیے اس کا پانچ حصہ مرکز میں آنا ضروری ہے۔ اگر کوئی مجلس کم وصول کرتی ہے تو اس کی وہ خود ذمہ دار ہے امید ہے کہ قادیان مجالس اس امر کی طرف خاص توجہ دیں گے۔ تاکہ مرکز کے کام پوری باقاعدگی سے چلتے رہیں۔ (نائب محمد خدام الاحمدیہ مرکز یہا)

۳۴ خیزم حمید اللہ کئی دنوں سے بیمار ہے بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب ڈرام سے التماس ہے کہ اس کی صحت کا لہ دعا جملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاں احمد عبداللہ اعجاز

نائب وکیل التبشیر کی معیت میں انہوں نے حضرت اقدس سے تقریباً ۲۰ منٹ تک ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد میں نے ان کے تاثرات دریافت کئے تو کہنے لگے کہ میرے پاس الفاظ نہیں۔ جن سے میں اپنی قلبی کیفیت اور خوشی کا اظہار کروں۔ اس کے بعد مختلف احباب سلسلہ سے ان کی ملاقاتیں کرائی گئیں شام کو ان کو ربوہ کے گورداسپور کی سیر کرائی گئی۔ دوسرے دن صبح پھر ان کو ربوہ کی سیر کرائی گئی اور مبلغین سلسلہ سے ملاقاتیں کرائی گئیں۔ دوپہر کو سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دعوتِ کلام الکی جس میں دوسرے ممالک سے آئے ہوئے نو مسلم اور اکابر سلسلہ نے شرکت فرمائی۔ شام کو دیا کی سیر کرائی گئی اور ربوہ کا نقشہ اس کی ترتیب وغیرہ بتائی گئی۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ آپ کے مکان اور گورداسپور بڑے اچھے ہیں۔ جو منی میں ہم سے تباہ شدہ جمہورین باوجود مغرور ملک ہونے کے ایسے گوارڈ نہیں رکھتے۔

شام کو چوہدری عطا محمد صاحب والد پُر گوار برادرم عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی نے آپ کو دعوتِ طعام دی۔ جس میں میاں محمد یوسف صاحب اور نائب وکیل التبشیر نے شرکت فرمائی اور رات کو ۲ بجے روانہ ہو کر صبح ۹ بجے واپس لاہور پہنچ گئے۔ اور اس طرح ان کا یہ پہلا سفر بخیر و خوبی ختم ہوا۔ آپ انتشار اللہ دبا پھر ۳۰ ربوہ ایک دن کے لئے جا رہے ہیں اور اس کے بعد جرمنی جانے سے قبل ہفت روزہ ہفتہ دو ہفتہ کے قیام کے لئے ربوہ جائینگے

## درخواستہائے دعا

خاک آج کل چند ایک دنیاوی مجبوریوں میں مبتلا ہے۔ اس لئے بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ وہ خاکر کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ خداوند کریم میری مشکلات دور فرما کر خدمتِ دین کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین (طالب دعا: ع۔ ع۔ خ۔ ک)

تمام احمدی احباب ان تمام احمدی طلباء کے لئے خاص طور سے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں جو یورپیوں کے مختلف امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔

(عبدالحفیظ خاں نے ایس ایم ۳۴)



روزنامہ

الفضل

۲۲ مئی ۱۹۵۰ء

# ایک عظیم الشان تاریخی دستاویز

گزشتہ سے پیوستہ

میں نے بفضل کی گذشتہ اشاعت میں مودودی صاحب کی مثال پیش کر کے بتایا تھا کہ سرسید کے اجتہاد کا ہمارے علماء پر کیا اثر پڑا آج ہم ایک اور مثال ایسے شخص کی پیش کرتے ہیں جو براہ راست مغربی علوم فلسفہ وغیرہ سے دوچار ہوئے جس نے سرسید کے بعد مغربی تحقیقات کا بھی اچھی طرح مطالعہ کیا ہوا ہے۔ یہ شخص سر محمد اقبال ہیں۔ آپ نہ صرف شاعر مشرق کہلاتے ہیں بلکہ ترجمان حقیقت اور بہت بڑے مفکر اسلام مجھے جانتے ہیں۔ آپ کی شاعری کو محض شاعری ہی نہیں سمجھا جاتا بلکہ اس کو ایک عظیم پیغام کا حامل سمجھا جاتا ہے۔ اس مضمون میں ہم جو پیش کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اقبال کا نظریہ ”وحی“ بھی اصولاً وہی تھا جو سرسید کا تھا اور آپ بھی اس کو نبی کے دل کی ہی آواز خیال کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنی تصنیف ”مفکر اسلام کی جدید تعمیر نبوت کی حسب ذیل نفسیاتی تعریف فرمائی ہے۔

”نبی کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ وہ باطنی (عقلیہ Myself) شعور کا ایک نمونہ یا قسم (Type) ہے جس میں انفرادی احساس اپنے حدود کے باہر جھلک پڑتا ہے اور اجتماعی زندگی کے عوامل کو از سر نو سمجھائی کرنے یا وضع جدید میں لانے کے مواقع تلاش کرتا ہے۔ اس کی ذات میں زندگی کا محدود مرکز دینی لا محدود گہرائیوں میں ڈوب جاتا ہے۔ اور پھر تازہ قوت کے ساتھ باہر نکلتا ہے جو کہ نہ کوئی نیا ہے اور زندگی کی نئی راہوں کو طے کرتا ہے۔ یہی نبوت کی جڑ ہے یہ وصل انسان ہی کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ جس انداز سے لفظ وحی (کشف) قرآن کریم میں استعمال ہوا ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ قرآن اس کو حیات کی عالمگیر حقیقت تصور کرتا ہے۔ گو زندگی کی مختلف ارتقائی منازل ہیں۔ اس کی صورت مختلف ہوتی ہے۔ پودے کا پھول میں آزادانہ لگن۔ جاندار کا اپنے ماحول کے مطابق کسی عضو کو نشوونما دینا اور ان

کا زندگی کی اندرونی گہرائیوں سے کوئی حاصل کرنا وحی کی مختلف صورتیں ہیں جو وحی حاصل کرنے والے کی مختلف حالتوں کے مطابق تبدیلی اختیار کرتی ہیں۔ تعلیم یافتہ طبقہ پر اقبال کا جو اثر ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس طبقہ کا نبوت اور وحی کے متعلق کیا خیال ہو سکتا ہے۔ ہم صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ سرسید نے جس چیز کی ابتداء کی تھی وہ کس طرح مغربی تعلیم کے ساتھ مسلمانوں میں بڑھتی رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شروع میں ہی سرسید کو اس طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی تھی لیکن انہوں نے سرسید کو جو نہ ہوئے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب ہر مغرب پروردگار کے دورہ مسلمان علماء بھی جو بظاہر مغرب سے متاثر نہیں معلوم ہوتے حقیقتاً اس سے متاثر ہیں اور مسلمانوں کے دل میں جو ”وحی“ کا تصور تھا وہ بالکل تبدیل ہو کر نفسیاتی سارا گیا ہے۔

”مسیح موعود علیہ السلام نے سرسید احمد خاں کو جو عظیم الشان مکتوب لکھا اس میں بنیادی چیز یہی تھی اور آپ نے اس چیز کو ثابت کرنے کے لئے سرسید کو وہ چیلنج دیا تھا جس کا ذکر ہم نے بفضل کی گذشتہ اشاعت میں کیا ہے۔ (باقی)

## شانِ تبصرہ

جب سے امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

تبصرہ العزیز کی کتاب ”اسلام اور ملکیت زمین“ شائع ہوئی ہے ان لوگوں کا مقصد جو قرآن کریم کو حدیث اور اقوال ائمہ کو غلط طور پر پیش کر کے اسلام میں ”روسی اشتراکیت“ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں بالکل کمزور ہو گیا ہے۔ چونکہ اپنے اس تمام مواد کو روشنی میں لاکر لکھا دیا ہے اور اس کے چہرے سے اس تمام عیار کو مٹا دیا ہے جس کے نتیجے میں اس مواد کو غلط زاویہ منظر سے دکھا کر مغالطہ ڈالنے جا رہے تھے اور چونکہ آپ نے قرآن کریم کی ان آیات۔ رسول کریم کی ان احادیث اور ائمہ اسلام کے ان اقوال کو جن سے یہ ثابت کیا جاتا تھا کہ اسلامی حکومت کو اختیار ہے کہ وہ مالک کی مرضی کے بغیر اس کی اراضی حقیقین کو تو سلب ملکیت بنا لے۔ یا چھوٹی چھوٹی زمینداروں میں تقسیم کر دے۔ شریعت کے چکھنے میں رکھ کر دکھا دیا ہے کہ ان کے وہ نتائج نکالنا جو نکالے جا رہے ہیں ناممکن ہے۔ اس لئے اپنے صنم خانہ کو اس طرح گرتا دکھانے کو بعض لوگ عجیب طرح برہمی مزاج کا مظاہرہ کرنے لگے ہیں۔

”حضرت روزہ آفاق ہیں ایک صاحب لکھتے ہیں۔“  
”مرزا صاحب نے قرآن حکیم سے بہت کم استدلال کیا ہے اور زیادہ آحادیث اور کتب پر زور دیا ہے۔ ائمہ کے متعلق ہونے کو تو دلیل قاطعہ قرار دیا ہے۔ یہ محض انفرادی ملکیت کے تقدس کو ثابت کرنے کے لئے کیا ہے ورنہ وہ شخص جو قادیانی جماعت کے علاوہ ہر مسلمان کو کافر قرار دیتا ہو اور ہر نسخہ العقیدہ مسلمان کافر کہتا ہو۔ جو سوار عظیم سے بڑی دی عقائد میں اختلاف رکھتا ہو۔ کسی اہم صحابی یا فقہ کو مرزا غلام احمد کے مقابلہ میں اور شاید خود اپنے مقابلہ میں قابلِ حجت نہ سمجھتا ہو وہ کس طرح ائمہ کرام اور فقہائے عظام کے قادیانی کو سند قرار دے سکتا ہے اسے نقلی بحث سے گریز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے عقائد کا دار و مدار تو تاویل اور منطقی ہے۔ لیکن ملکیت زمین کی خاطر کس کے سجدہ محاذ بنانا قرآن مصلحت سمجھا گیا۔ کیا وہ ختم نبوت کے متعلق ائمہ کرام کی تصدیقات پر اس طرح انحصار کرنے کو تیار ہیں؟ یہ کہنا کہ عقائد اور دیگر خیالات میں فرق منطقی حید ہو تو مرزا کو استدلال و اختیار سے غیر متعلق ہے۔“

تمام مضمون اس قسم کے اچھوتے استدلال سے بھر پور ہے۔ ان باتوں سے جماعت احمدیہ جو ضرب پڑتی ہے وہ تو ہمیں برداشت کرنا ہی پڑے گی ہمیشہ برداشت کرتے چلے گئے ہیں۔

ایک بیادگر گھنٹہ نما اور سہی لگا اس سے حیات بدیہہ طور پر ثابت ہو گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مقالہ نویس صاحب نے کتاب زربحت کی طاقت کو بڑی طرح محسوس کیا ہے۔ اور ایسے لاجواب ہو گئے ہیں۔ لہذا ان کے پاس ہوائے اس طریق دفاع کے جو انہوں نے اختیار کیا ہے۔ اور کوئی طریق نہیں رہ گیا تھا۔ قادیانی ویسے ہی سہی جیسا کہ آپ فرمایا ہے ہیں۔ لیکن اس کو بھی تو دیکھئے کہ جو بیلوں کا ایوان کس نے آپ نے تیار کر رکھا تھا۔ اس کا تو کہیں نام و نشان ہی نہیں رہا۔ آخر مسلمان قرآن کریم اس لئے تو پڑھتا نہیں چھوڑ دیتے کہ قادیانی بھی اس کو پڑھتے ہیں۔

امام جماعت احمدیہ کا ائمہ کرام اور فقہائے عظام کے فتاویٰ کو سند قرار دینے کا حق آپ بخوش سلب کر لیں مگر اس سے تو آپ کو بھی انکا کہنے کی جرات نہیں ہو سکتی کہ امام جماعت احمدیہ نے ائمہ کرام اور فقہائے عظام کے جن فتاویٰ کو سند قرار دیا ہے۔ وہ ہیں درست اور ان فتاویٰ کی سند کا صحیح ہونا تو اس امر سے ہی واضح ہو جاتا ہے کہ آپ نے ان فتاویٰ کو براہ راست تسلیم کرنے کے قادیانیوں سے حق استناد ہی چھیننے پر اتر آئے ہیں۔ ”قادیانیت“ بری ہی سہی۔ مگر قادیانی تو صحیح ہیں۔ اور یہ امام جماعت احمدیہ کی قابلیت کا اس طرح کا اعتراف نہیں ہے جس طرح صاحب کے ایک دشمن نے اس کو بڑی سگالی دے کر اس کی شاعری کا اعتراف کیا تھا۔ یعنی

آں فلاں... پشتر خمب سے گوید  
الغرض اگر مقالہ نگار کے پاس امام جماعت احمدیہ کی پیش کردہ اسد کا کوئی جواب ہوتا۔ اور وہ ان ائمہ کرام اور فقہائے عظام کے فتاویٰ کے خلاف کوئی چیز اپنے پاس رکھتے۔ تو ان کو وہ طریق اختیار نہ کرنا پڑتا۔ جو طریق جماعت احمدیہ کے خلاف آج کل بعض خوش طبع لوگ کر رہے ہیں۔ اور یہ بات عقائد کی کم ہمتی پر دال ہے۔ کہ بجائے اس کے کہ وہ کوئی نیا طریق اپنی طبیعت پر زور دے کر ایجاد کرنے سہل انگاری سے دوسروں کی عقیدہ کو ہی غنیمت سمجھ لیا ہے۔

جناب من آپ نے یہ طریق اختیار کر کے تو اپنے آپ کو ہر نقصان پہنچایا ہے۔ آپ نے تو امام جماعت احمدیہ کی کتاب کی قدر و قیمت پر الٹی مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ آپ نے تو یہ اعتراف کر لیا ہے۔ کہ ویسے تو اس کتاب کا کوئی جواب ہو نہیں سکتا۔ اب ہوائے اس کے اور کوئی بارہ کار باقی نہیں رہا کہ کتاب لکھنے والے کی ذات اور اس کے اعتماد کو زخمی کیا جائے۔ اور اس کے لئے ہی (باقی صفحہ آٹھ پر)



# ذکر حبیب

## ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے

(یہ تقریر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب غنی فانی نے جلسہ سالانہ دیوبند میں منعقدہ قادیان میں فرمائی)

برادرانِ امت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں پورے ۲۵ سال کے بعد آج مجھے ہونے والے مساعی آپ کو اسی موضوع پر خطاب کرنے کی توفیق پاتا ہوں جس پر میں نے دسمبر ۱۹۱۷ء کی اسی تاریخ کو حضرت امیر المومنین امیرہ اللہ تعالیٰ منیرہ العزیز کے ارشاد سے تقریر کی تھی۔

### ذکر حبیب

یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرۃ طیبہ کو جان کرنا ہے قبل اس کے کہ میں نفس مضمون پر کچھ کہوں ذکر حبیب کے متعلق بعض آداب کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس سے استفادہ نہیں کر سکتا۔ پہلی بات جو میں نبی چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میں اور آپ دونوں اس ذکر کے کرنے اور سننے کے لئے اپنی نیت کو دیکھیں۔ مقرر اور خطیب کا مقصد بعض وقت (خدا کے لئے) ہو جو یہ ہونا ہے کہ لوگ اس کی خطابت اور تقریر کی داد دیں اور سننے والے بعض روزانہ (خدا کے ذکر سے آپ ہوں) صرف کان رس کے طور پر سنتے ہیں۔

ہمارا مقصد اظہار حق اور قبول حق اور ذکر حبیب کے آئینہ میں اپنی عملی صورت کو دیکھ کر اس کے عیار اور داغ دھبوں کو دور کرنے اور وہی رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں۔ اگر یہ بات نہیں تو ہم گویا ایک کہانی سننا چاہتے ہیں اور میں نور سے بے سختی چیز بھٹتا ہوں۔ میں داستان کو نہیں اور آپ کے متعلق بھی یہی یقین کرنا چاہتا ہوں کہ آپ سفر کی سوجھ بوجھ برداشت کر کے ایک کہانی سننے کو صحیح نہیں ہوتے۔

دوسری بات قابل توجہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو ذرا ہی کثافت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اس لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کالی اتباع اور کالی محبت میں وہ مقام حاصل کر لیا ہے کہ آپ کا وجود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے ایک آئینہ ہے۔ آپ کے قلب پر مظهر اور

عمل میں وہی رنگ پیدا ہو گیا ہے مگر بائیں آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقلم ہیں اور آپ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت انما یہ کے مظهر کامل ہیں۔ اس لئے آپ کے ذکر کی مجلس کے وہی آداب ہیں جو مجلس نبوی کے متعلق قرآن مجید کی سورہ حجرات اور دوسرے مقالات پر آئے ہیں۔ میں اس ذکر کو پوری توجہ اور غور سے سنو اور دل کے لئے سنو۔ آپ کا ذکر جو اصل آپ کی باتیں ہیں۔ گو آپ کی زبان سے نہیں سن رہے مگر کیا یہ صحیح نہیں کہ میں جو کچھ بیان کروں گا وہ آپ ہی کے منہ کی باتیں ہیں جو میں نے بلا واسطہ سنی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کے آداب میں فرمایا

(لا ترنوا اصواتکم فوق صوت النبی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کے سامنے اپنی آواز بلند نہ کرو۔ جب آواز بلند ہو تو شور و غوغا ہوتا ہے اور اصل بات سنی نہیں جاتی اس لئے خاموشی کے ساتھ سنو اور سمجھو۔

اسی لئے قرآن کریم میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو حضور کی مجالس میں جاتے اور جب آواز آئے تو دوسروں سے پوچھتے حضور نے ابھی کیا فرمایا تھا۔ یاد رکھو اس ذکر میں عدم توجہ ایک قلبی مرض پیدا کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے ایسے انسان سے وہ قوت سلب کر لی جاتی ہے جو تزکیہ نفس اور مومن کامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔ پس بڑے خوف اور ادب کا مقام ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ یہاں جماد جمع ہونا امر جامع کا حکم رکھتا ہے اور قرآن مجید نے بلا امتیازت وہاں سے مٹنے سے منع فرمایا ہے جو عقیقہ باسدہ اس خصوص میں کہنی جاتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس مجلس میں بیٹھے ہوئے دور و شریف پڑھتے رہو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ بھی رو دیکھتے ہیں۔ پس اس عمل سے تم اس حلقہ میں داخل ہو جاؤ گے۔

سیرۃ کے لئے مطالعہ کے گھر اس کے بعد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرۃ کے مطالعہ کے بعض اصول اور گرتا دینا چاہتا ہوں۔ اس لئے کہ حضور کی سیرۃ میرا ہمیشہ سے ایک دلچسپ مطالعہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے موقعہ دیا کہ تمہیں کو دیکھوں اور پڑھوں۔ حضور کی سیرت کیلئے

سب سے اول جس چیز کی ضرورت ہے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔ اس لئے کہ اسی رنگ کو آپ نے تمام وکال لیا ہے۔ ہم ان الہامات پر غور کرو جو آپ پر نازل ہوئے ان میں سے ایک حصہ آپ کی سیرت پر روشنی ڈالتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی شہادت ہے مثلاً جیسے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا ما ارسلناک الا رحمة للعالمین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام میں فرمایا۔

یا احمدیہ فاضلت المرحمت علی سفیک یا احمدیہ لبوں پر رحمت کے چشمے جاری ہوتے ہیں۔ یہ الہام آپ کی سیرۃ میں مقام رحمت کو پیش کرتا ہے۔ پھر آپ کی دعاؤں کو پڑھو۔ اس سے آپ کے محفی امدادوں اور تمناؤں کا اندازہ ہوگا اس لئے کہ دعا انسان کی اندرونی سیرۃ کو نمایاں کر دیتی ہے۔ پھر آپ کی تصانیف کو پڑھو اس سے معلوم ہوگا کہ آپ دنیا میں کیا انقلاب پیدا کرنا چاہتے تھے۔ بعض ناواقف اور سب سے مجروح مجروح انقلاب کا لفظ سن کر گھبراتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے موعود اور آپ کی یہ اکوہ جماعتیں اس انقلاب کیلئے آتی ہیں جو انسان کو بااخلاق اور پھر باخدا انسان بنادے۔ وہ انہیں امن و سلامتی کے پیکر بنا دیتے ہیں۔ اور حکومت وقت کے لئے وہ ایک نعمت ہوتے ہیں اس لئے کہ ایمان کا جزویہ چیز ہوتی ہے کہ اپنے ملک کی حکومت کے دنا دار اور اطاعت گذار ہوں اور اس خصوص میں احمدی جماعت جس کے ہم افراد ہیں اپنے ملک کی حکومت کے صحیح معنوں میں وفادار ہیں اور ہم اپنا فرض دینی سمجھتے ہیں کہ حکومت کے ساتھ قیام امن اور اپنے ملک کی عزت و حفاظت کے لئے تیار رہیں۔ مجھے یہ ذکر اگرچہ مختصراً کرنا پڑا مگر میں اسے بھی ذکر حبیب ہی سمجھتا ہوں کیونکہ یہ تعظیم آپ ہی نے دی اور اس کو اپنے مشرک و بیعت میں درج کر دیا کہ ہر قسم کے فتنہ و فساد اور بغاوت کی راہوں سے بچنا رہے گا اور ہمارے سلسلے کی تاریخ کا

### یہ سیرۃ ہی باب ہے

کہ یہ جماعت اپنی العزادی اور اجتماعی حیثیت کے ہر قسم کی متورش و شرارت سے الگ رہی اور یہ اس کا فخرہ اقیار اور اس کے نظام عمل میں داخل ہے۔ ان ابتدائی اور ضروری باتوں کے بعد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے بعض اوراق پیش کرتا ہوں اور میرے مضمون کا مرکزی نقطہ میرے آقا کا اپنے قلم سے لکھا ہوا ایک فقرہ ہے جو۔۔۔۔۔

آپ کے نظام عمل کو ظاہر کرتا ہے اور آپ کی زندگی کا نصب العین تھا۔ یہ جملہ آپ کے خطوط میں درج تھا اور آج سے ۲۵ سال پہلے میں نے اسے شائع کیا تھا اور وہ یہ ہے۔

المساجد مکاتی الصالحون خیرانی ذکر اللہ مالمالی خلق اللہ عبداً فی یہ چار فقرے آپ کی زندگی کے عملی لہجہ نماں ہیں اور ان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کے قلب کی کیا کیفیت تھی۔ میں انہی فقرات پر اپنی مختصر تقریر کی بنیاد رکھتا ہوں۔ آپ نے اپنی زندگی کا مقصد اور نصب العین ایسے وقت میں پیش نظر رکھا جب کہ آپ کو دنیا میں تو کیا خود آپ کی نسبت میں بھی کوئی نہ جانتا تھا اور آپ ایک قسم کی خلوت کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ پہلا نصب العین آپ کا یہ تھا۔ المساجد مکاتی صلی میرے رہنے کا مقام صرف مساجد ہیں اور اس میں یہ مقصد تھا کہ میرا کام دن رات اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے حضور و سجدات میں گزرے رہتا ہے۔ اور یہ آپ کے (اس مقام کو ظاہر کرتا ہے جو آپ کو تفریح الی اللہ کا حاصل تھا۔ میں نے آپ کی زندگی کو تین مختلف شعبوں میں خصوصیت سے پڑھا ہے۔ آپ کا عشق اللہ تعالیٰ نے اور آپ کی محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کا عشق قرآن مجید سے۔ جو شخص اس نقطہ خیال سے آپ کی سیرۃ پر غور کرے گا۔ اسے معلوم ہوگا کہ ان سرتاب ثلاثہ میں آپ کا مقام بہت بلند ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ہر مقام آپ کا نہیں وہ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام رفیع ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوں وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے عرض قرآن مجید سے محبت و عشق اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار اور آپ کی راہ میں فداکاری اور جان نثاری کا جذبہ جو کبھی بھی تقاؤد سب ہی اللہ تعالیٰ کی محبت اور عشق کے مختلف مظاہر ہے تھے آپ اس عشق و محبت کے جس رنگ میں رنگین تھے وہ وہی رنگ ہے جس کو قرآن مجید نے صبغۃ اللہ کہا ہے (دینی)

درخواست استغناء سے دعا و  
(۱) عزیزم کتبان عبد الحمید کا چھوٹا بچہ عبد الحاق  
نہی نحرہ میں پندرہ روز سے بیمار ہے اس کی حالت  
اور درازی مگر کیلئے احباب دعا فرمائیں (۲) چودھری  
محمد سعید صاحب نواب زادہ چودھری محمد الین صاحب  
مرحوم کی بیٹی رشیدہ عمر گیارہ سال قریباً ایک سال  
سے بیمار ہے۔ جانکن ڈنر و نشینیں ہلکا مر معلوم  
بچہ دردی دہ سے سخت ہے چہن رتی ہے احباب  
نہایت درد دل سے صحت کا بند کیئے دعا فرمائیں  
(فائز ڈاکٹر علامہ مصطفیٰ لاہور)



# علم قرآن اور علم زمانہ

ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب امرتسری گج مغلپورہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے مخالفین کا ذکر کرتا ہوا فرماتا ہے۔ "ام لیلوں اختراقتہ قل قالوا لعشر منور مثله مقتربات قرادعوا من استطعت من دون اللہ ان کنتم صدقین فان لم یستجبوا لکم فاعلموا انما انزل اللہ بہد رکوع ۲" یعنی کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ خدا کا کلام نہیں بلکہ اس نے اپنے پاس سے بنا لیا ہے۔ ان سے کہہ دے کہ پھر ان جیسی دس سو مرتب ہی بناؤ۔ اور خدا کے سوا جس کو چاہو بطور مدد کار بلاؤ۔ پس اگر تم اور تمہارے دو گنا ایسا کرنے میں کامیاب نہ ہو۔ تو پھر جان لو کہ یہ انسانی علم کا نتیجہ نہیں بلکہ علم الہی ہے۔

قرآن مجید کا یہ چیلنج قرآن پاک کے کلام الہی ہونے پر زبردست دلیل ہے۔ اور پچھلی صفحہ صدیاں قرآن پاک کے اس وعدے کی صداقت پر گواہ ہیں۔ مگر چودھویں صدی میں جو قلم کار زمانہ ہے۔ اسلام پر طرح طرح کے اعتراض ہونے شروع ہو گئے جنہیں اسلام نے اپنی جہالت اور بد باطنی کی وجہ سے یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ قرآن پاک کا یہ چیلنج بدوؤں اور جاہل عربوں کو دیا گیا تھا۔ اور ایسے زمانہ میں دیا گیا تھا۔ جب کہ چاروں طرف جہالت کا دور چل رہا تھا۔ ان لوگوں کا قرآن پاک کی مثل لانے پر قادر نہ ہو سکتا قرآن پاک کی صداقت کی دلیل نہیں ہو سکتا۔ تاں آج اگر ہمارے زمانہ میں جبکہ علوم و فنون کی ترقی سے انسانی دماغ ارتقاء کی انتہائی منازل طے کر چکا ہے۔ اگر کوئی شخص اس قسم کا چیلنج دے۔ تو ایک نہیں ہزاروں انسان اس کا جواب دے سکتے ہیں۔ آج ہمارے زمانہ میں۔ اس الزام کو مٹھ کر بت کرنے کے لئے اور مخالفین اسلام کو منہ بند کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت سرنا ملام احمد قادیانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا۔ آپ نے اعلان فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے ایک اپنے خاص مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف فرمایا ہے۔ اور جو وہ علوم و معارف عطا فرمائے ہیں۔ کہ دنیا کا کوئی انسان ان میں میسرًا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ حضرت مسیح پاک نے آئندہ اور عیسائی مذہب کے خلاف کئی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ اور لاکھوں اشتہار اور اخبارات میں مضامین شائع کئے ہیں۔ جن میں قرآن پاک اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کو دنیا پر واضح کیا۔ آری بدوؤں اور عیسائیوں کے ہاتھوں کو غیرت دلائے۔ اسے چیلنج شائع کئے

آج تک عیسائی اور آریہ آپ کے دلائل کی تاب نہیں لاسکے۔ بلکہ بہت سے عیسائی آج حضرت احمد کے دلائل سے گھائل ہو کر عینائیت کو خیر باد کہہ کر حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔ جن کا اعتراف آج احمدیت کے اشد ترین دشمن بھی کر رہے ہیں۔ جہاں مخالفین اسلام احمدیت کے پیش کردہ دلائل سے مرعوب ہو رہے ہیں۔ وہاں مسلمانوں میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ آپ اور آپ کی جماعت قرآن پاک سے واقف نہیں اور نہ انہیں کچھ اسلام سے واقفیت ہے۔ (۲۲ جولائی ۱۹۰۷ء اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۰۰) اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ "لا یمسئہ الا المظہرون" کہ قرآن پاک کے مطالبہ و معانی اور حقائق و معارف انہی پر کھولے جاتے ہیں۔ جو پاک اور مظہر ہوتے ہیں۔ گو یا قرآن پاک کے حقائق و معارف پر آگاہ ہونا صد اذت کی ایک زبردست دلیل ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام قرآن پاک کے معیار کے پیش نظر فرماتے ہیں

۱۰ "اب کس قدر ظلم ہے۔ کہ اس قدر نشانوں کو دیکھ کر پھر کسی کو چیلنج جاتے ہیں۔ کہ کوئی نشان ظاہر نہیں ہوا۔ اور مولیوں کے لئے تو خود ان کی بے علمی کا نشان ہی کافی تھا۔ کیونکہ ہزار ہا پہلے کے فعلی اشتہار دیئے گئے۔ کہ اگر وہ بالمقابل بیٹھ کر کسی سورۃ قرآنی کی تفسیر عربی فصیح بلین میں میرے مقابل پر لکھ سکیں۔ تو وہ تمام پائیں۔ مگر وہ مقابلہ نہ کر سکے تو کیا یہ نشان نہیں تھا۔ کہ خدا نے ان کی ساری علمی طاقت سلب کر دی ہوجو وہ اس کے کہ وہ ہزاروں تھے رب بھی کسی کو حوصلہ نہ پڑا کہ سیدھی بیت سے میرے مقابل پر آئے اور دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس مقابلہ میں کس کی تائید کرتا ہے۔" (نزول المسیح ص ۱۰)

۱۱ "جب میری طاقت سے متواتر دنیا میں اشتہارات شائع ہوئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے تائیدی نشانوں میں ایک نشان یہ ہے۔ دیا گیا ہے۔ کہ میں فصیح بلین عربی میں قرآن شریف کی کسی سورۃ کی تفسیر لکھ سکتا ہوں۔ اور مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے۔ کہ میرے

بالمقابل اور بالموافق بیٹھ کر کوئی دوسرا شخص خواہ وہ مولوی یا پروفیسر یا گدی نشین ایسی تفسیر سرگرم نہیں لکھ سکے گا۔ (نزول المسیح ص ۱۰)

۱۲ "میں مسیح مسیح ہوتا ہوں۔ کہ اگر کوئی مولوی اس ملک کے تمام مولویوں میں ممتاز قرآنی میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہے اور کسی سورۃ میں ایک تفسیر میں لکھوں اور ایک کوئی اور مخالف لکھے۔ تو وہ ہزیمت ذلیل ہوگا۔ اور مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ اور یہی وجہ ہے کہ باوجود اصرار کے مولویوں نے اس طرف رخ نہیں کیا۔ پس یہ ایک عظیم الشان نشان ہے۔ مگر ان کے لئے جو انصاف اور ایمان رکھتے ہیں۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص ۱۰)

۱۳ "میں نے فرمایا کہ باوجود اس بات کی طرف مدعو کیا گیا۔ کہ مجھے علم حقائق اور معارف قرآن دیا گیا ہے۔ تم لوگوں میں سے کسی کی مجال نہیں۔ کہ میرے مقابل پر قرآن شریف کے حقائق و معارف بیان کر سکے۔ اور اس اعلان کے بعد میرے مقابل ان میں سے کوئی بھی نہ آیا۔" (ضمیمہ انجام آتھم ص ۱۰)

۱۴ "ہم ان کو اجازت دیتے ہیں۔ کہ وہ خط اپنی مدد کے لئے مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبدالحق غزنوی اور محمد حسن حسین وغیرہ کو بلا لیں۔ بلکہ اختیار رکھتے ہیں۔ کہ کچھ طبع دے کر دو چار عرب

کے ادیب بھی طلب کر لیں۔" (ضمیمہ اور بعین عک ص ۱۰)

حضرت مسیح پاک قادیانی علیہ السلام نے اپنے مخالفین سے صاف اور کھلے الفاظ میں مطالبہ کیا۔ کہ "خدا تعالیٰ کا ان سے ایک ذرہ بھی تعلق ہے۔ تو وہ یقیناً اس علمی مقابلہ میں ان کی امداد کرے گا۔ اور ان کو ذلت و رسوائی سے بچائے گا۔ مگر ممکن نہیں تھا کہ قرآن پاک کی یہ پیشگوئی حرف بہ حرف پوری نہ ہو۔" (کتب الفتاویٰ لاغلیب انوار ص ۱۰)

۱۵ "مجاہد رکوع ۱۳" کہ خدا تعالیٰ نے لکھ چھوڑا ہے۔ اور مقرر کر دیا ہے۔ کہ وہ اور اس کے رسول ہی ہمیشہ غالب رہیں پس قرآن کریم کے اس غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بالمقابل اپنے تقدس و پاکیزگی کا جھوٹا وعدہ کرنے والے تمام ملاؤں۔ پیروں اور گدی نشینوں کے ظلم ٹوٹ گئے۔ اور ایک دفعہ پھر قلم اور دوات نے اس طرح شہادت دی۔ جس طرح آج سے تقریباً پونے چودہ سو برس قبل دی تھی کہ ذمینی اور ناپائیدار خنک مولوی علوم آسمانی علم کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ دنیا کے مولویوں اور عالموں کا کوئی بڑے سے بڑا استاد بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شاگرد کے بالمقابل ٹھہر نہیں سکتا۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے علوم قرآنی کے مقابلہ میں تمام دنیا کے علوم و فضلاء فصحاء و بلغاء کا صاف طور پر عاجز آجانا آپ کے صدق اور امتیاز ہونے پر ناقابل تردید گواہ ہے۔ کیا مولوی داؤد غزنوی اور دوسرے اجرائی اس پر ٹھنڈا سہل سے غور فرمائیں گے۔

## وعدہ نائے بیعت جلد بھجوائے جائیں

جماعت کے استحکام اور ترقی کے لئے لازمی ہے۔ کہ ہم افرادی تبلیغ پر زور دیں۔ ظاہر ہے کہ گنتی کے چند مبلغوں کی جدوجہد سے وہ تیسر پیدا نہیں ہو سکتا۔ جو تیسر پیدا کرنا ہمارے فرائض میں داخل ہے۔ میرتا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایڈہ اللہ تعالیٰ اسفردہ العزیز بارہا جماعتوں کو توجہ دلا چکے ہیں کہ ہر ایک احمدی سال میں ایک ایک احمدی بننے کا عہد کرے۔ اور پھر دوران سال میں اس عہد کو پورا کرنے کی کوشش کرے۔ فرخ عظیم حاصل کرنے کا ذریعہ یہی ہے۔ کہ ہمارا ہر ایک بھائی اور ہماری ہر ایک بہن مسیح اور مہدی کی آمد اور صد اذت کے دلائل کو حفظ کر کے اپنے اپنے حوالے میں تبلیغ کرنے لگیں۔ اگر ہم یہ طریق اختیار کریں۔ تو یقیناً خدا تعالیٰ نے ہمارے ہمت کا پھل دے گا۔ اور ہزیمت فائدہ ناسخ پیدا ہوں گے۔ آپ یہ نسخہ آج کو تو دیکھیں۔ یعنی سال میں ایک احمدی بننے کا وعدہ لکھ کر اس سال فرمائیں۔ اور صد اذت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دلائل حفظ کر کے اپنے مخصوص دوستوں کو تبلیغ میں مصروف ہو جائیں۔ جھوٹے ہی وعدہ میں ہی اس کے فراموش ناسخ اشتہار ظاہر ہونے لگیں گے۔ (دبچارج بیعت ربوہ)

## صنلے لائل پور کی جماعتیں توجہ فرمائیں

امید ہے صنلے لائل پور کی تمام جماعتوں نے اپنے نئے نئے ہمدردوں کے انتخاب کی رپورٹیں مرکز میں بھیج دی ہوں گی۔ جب کہ مرکز کی طرف سے منظوری کی اطلاع مل جائے تو ادارہ فرم صنلے کی جماعت اپنے امیر پارٹی بیٹھائے اور میکر ڈی تبلیغ۔ اور قائد مجلس حذام الاحمد بیگ ناموں اور ڈاکٹریٹ کے مکمل تپوں سے خاکسار کو اطلاع فرمائیں۔ تاکہ جماعتوں سے خط و کتابت کرنے اور لٹریچر وغیرہ بھجوانے میں آسانی رہے۔ (محمد اسماعیل دیال گڑھی انچارج صنلے لائل پور)



# امریکہ میں خانہ خدا کی تعمیر کے لئے روپے کی فوری ضرورت

مبلغ انچارج امریکہ کی طرف سے روپے کے جلد از جلد انتظام کا مطالبہ

مخلصین جماعت فوری توجہ فرمائیں

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے۔ امریکہ کے صدر مقام واشنگٹن میں مسجد احمدیہ کے لئے ایک نہایت موزوں جگہ پر مکان کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ مکان کی قیمت اور ابتدائی اخراجات کے لئے دو لاکھ روپے کی فوری ضرورت ہے۔ لیکن ابھی تک روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے پوری قیمت بھی ادا نہیں کی جاسکی۔ مبلغ انچارج امریکہ کی طرف سے بذریعہ تار یہ فوری مطالبہ موصول ہوا ہے۔ کہ انہیں رقم بھجوانے کا فوراً انتظام کیا جائے۔ جملہ سیکرٹیریاں جماعت عہدہ داران خدام الاحمدیہ اور مخلصین جماعت سے پر زور درخواست ہے کہ وہ اولین فرصت میں اس طرف توجہ فرما کر اپنی جماعتوں کے وعدوں کی فہرستیں دفتر ہذا میں بھجوادیں۔ تاکہ مرکز کو متوقع آمد کا اندازہ ہو سکے۔ اور اس کے بعد کوشش فرمائیں۔ کہ ان وعدوں کے مطابق تقدر قوم جلد سے جلد مرکز میں پہنچ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی بھائی کو امریکہ میں تبلیغ اسلام کی اس مستقل بنیاد کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جلد



# مہاجرین جموں و کشمیر کے جلسے

سیالکوٹ ۲۲ اپریل ۱۹۵۷ء - مہاجرین جموں و کشمیر مفیم سپورٹس گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ سچو بارہ بھیمیاں براہمن۔ بینی کھراں اور چوندڑہ کی دعوت پر مرکزی انجمن مہاجرین جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا ایک وفد مشتمل برخان محمد رفیق خان صاحب پرینڈیڈنٹ مرکزی انجمن مہاجرین جموں و کشمیر مسلم کانفرنس چوہدری کریم بخش صاحب چھوڑہ سیکرٹری جنرل۔ چوہدری محمد حسین صاحب صدر انجمن مہاجرین مسلم گروہا اور مولانا محمد براہیم صاحب آفس سیرری سیالکوٹ ۲۰ اپریل کو مہاجرین جموں و کشمیر مفیم کھیل سپورٹس کی معافی و اقتصادی حالات کا صحیح جائزہ لینے کے لئے روانہ ہوا۔ اور مورخہ ۲۲ اپریل کو سپورٹس گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ سچو بارہ بھیمیاں براہمن۔ بینی کھراں اور چوندڑہ کے مقامات میں جلسے ہوئے۔ جن میں خان محمد رفیق خان صاحب اور چوہدری کریم بخش صاحب جنھوں نے مؤثر انداز میں تقاریر فرمائیں اور ذیل کارڈز دیویشن مذکورہ بالا مقام پر منتظر طور پر پاس ہوا۔

مہاجرین جموں و کشمیر کا یہ مخصوص اجتماع حکومت پاکستان کی توجہ مہاجرین کی بابت کی روز افزوں گرمی ہوئی حالت کی جانب مبذول کرانے ہوئے یہ کہنے میں کوئی باک محسوس نہیں کرتا۔ کہ اگر چھوڑہ پاکستان ان مہاجرین کی فلاح و بہبود کے لئے اپنے سزاوارہ عمارت سے نفع بیا پنتا لیس لاکھ روپیہ کی گرانڈ رقم خرچ کر رہی ہے۔ مگر انتظامی نقائص کی وجہ سے مہاجرین کو ڈھائی روپیہ فی کس ماہوار کے فری راشن کے علاوہ مزید سہولت دستیاب نہیں ہو رہی۔ مہاجرین شدید معاشی صعوبتوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان کی صحت نیاہ ہر جگہ ہے اور وہ گداگری و دیگر اخلاقی جرائم کا شکار ہو رہے ہیں۔ یہ صورت حال انتہائی خطرناک اور تکلیف دہ ہے۔ اور حکومت کی فوری توجہ کے قابل ہے اگر ان حالات کا سدباب نہ کیا گیا تو جموں و کشمیر کے لوگ۔ لگا کر بھیک مانگنے اور اخلاق سے عاری خطرناک مجرم بن کر رہ جائیں گے۔ اور استغواب دہئے عامہ کے وقت ملک اور قوم کے لئے تباہ کن ثابت ہوں گے۔ لہذا حکومت پاکستان پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اس صورت حال کا نہایت گہری نظر سے مطالعہ کرے اور اس سلسلہ میں فوری کارروائی کرے

## حضرت مہدیؑ کے خاندان مبارک کی موتی سرہی مقبول ہے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کا موتی سرہہ استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں وروہ ہونے لگتا تھا اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرہہ استعمال کیا۔ مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔ براہ کرم حال رقعہ کے ہاتھ ایک تولہ دانی شیشی اور بھجوا دیجئے۔

دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بھر۔ لگے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑ بال۔ گونا بگنی۔ شب کوری۔ ابتدائی موتیا بند۔ وغیرہ غرض یہ سرہہ جلد امراض چشم کے لئے اکیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرہہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔

قیمت فی تولہ چار روپے محض لاکھ دیگر ایک روپیہ پانچ تولہ یعنی اتنا ہی محض لاکھ آجایا۔

پتہ: منیر ٹور فارمیسی۔ چارکوٹ سٹریٹ۔ لاہور (پاکستان)

# اعلیٰ عطریات

امریکن کمپنی کی عطریات  
پوری دنیا میں مشہور  
میراٹھ میسر میاں ملو۔ جو توئی عیشی ایک روپیہ علاوہ محض  
ہماری اچھی مصنوعات اعلیٰ قسم کے بسے عطریاتی کتاب  
تمام شیراز جانا منگنا۔ شہر گل شوگل موسن۔ زکس۔ شہرہ۔  
ہواری۔ نیوٹرینفٹ۔ قیمت پانچ روپے۔ اور دس روپے فی تولہ  
عطریاتی کتاب۔ گل شہر بہترین قسم بیس روپے  
فی تولہ تک

## الیٹرن پر فوری کمپنی ربوہ

مستورات کی جوانی اور تندرستی  
میں شہرت پزیر  
کے درد کو دور کرنے  
کے لئے  
کے لئے  
کے لئے  
کے لئے

## وقت ایت کے متعلق

صد اٹھ لاکھ روپیہ کے انعامات  
انگریزی و اردو میں کارڈ آفیسر

## مفت

## عبداللہ الدین گنڈ آباد کن

جو لوگ دیر خرچ کر سکتے ہوں۔ انہیں جب اٹھ  
اکسیرین کے ساتھ دوا بھی استعمال کرانی چاہیے۔  
اٹھراکی گولیوں کے اثر کو بڑھانے والی دوا ہے  
قیمت فی تولہ چار روپے  
عزت بخش بل بڑھانے کا بہترین تیل۔ قیمت  
روٹ میں سو روپیہ۔ بارہ شیشی  
تیرہ روپے - ۱۳۱۰۱

۴ مہاجرین جموں و کشمیر کا طریقہ کار کا کافی ہونے کے باوجود  
ایک دم متروک کر دیا جائے۔ اور اس کی بجائے  
کم از کم دس روپیہ فی کس ماہوار کے حساب سے تمام  
مستحق مہاجرین کو نقد ادائیگی سرکاری خزانوں سے جاری  
کی جائے۔ اس طریقہ کار کو اپنانے سے نہ صرف مہاجرین  
کی حالت پہلے سے بہتر ہو جائے گی۔ بلکہ جعلی راشن کارڈ  
اور دیگر نقائص دور ہو کر حکومت کو مزید اخراجات بھی  
بچیں گے۔ اور مہاجرین بھی مطمئن ہو جائیں گے۔

## تبلیغ کے متعلق ایک اہم ہدایت

خدا، اس بات کو یاد رکھیں کہ دوران تبلیغ میں  
کبھی بھی مشغول نہ ہوں جب بھی بات کریں۔ ترقی سے  
کریں۔ ترقی ثانی خواہ مذاق کرے۔ گالیاں دے  
دھکے دے یا زد و کوب کرے۔ مگر ہتھیاری جیسے پر ذرا  
بھی شکن پیدا نہ ہو۔ اور ہمیں ہرگز غصہ نہ آئے۔  
ہمیشہ حلیم بنو۔ صلیبی۔ انکساری۔ تامل اور مہردوی  
کے جذبات اور عفو یہ وہ سہتیار ہیں۔ جو اس زمانہ  
میں تبلیغ کے جہاد کے لئے اشد تقاضا ہے ہمیں استعمال  
کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اپنے سہتیاروں کو  
کبھی نہ بھولو۔ اگر آپ ان سہتیاروں سے لیس ہو کر  
ذوق مقابل کے سامنے جائیں گے۔ تو ہمیں خوشخبری  
ہو۔ کہ کامیابی و کامرانی آپ کے ہتھارے پاؤں  
چومے گی۔  
دہشتم تبلیغ خدام الاحمدیہ مرکز یہ۔

## اکسیر اٹھ

جمل گرجاتا ہو یا کچھ پیدا ہو کر مر جائے تو  
اس کا استعمال از حد مفید ہے۔  
قیمت مکمل خوراک بیس روپے  
منیر شفاخانہ منیر جیٹا بازار سیالکوٹ

## دواخانہ خدمت خلق

جن بورتوں کے حمل منال ہو جاتے ہیں یا بچہ  
پھر رسول بچہ حضور صراط کے فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کا  
محبوب اور کارگر علاج قیمت ۱۵ روپے۔ انیس روپے  
فصل الہی جن بورتوں کو روکیاں ہی روکیاں پیدا ہوتی ہیں  
فصل الہی ان کا نہایت ہی کامیاب علاج ہے۔  
چھ ماہ سے استعمال کیا جائے۔ وعدہ تعالیٰ کے فضل سے  
تندرست رہا پیدا ہوتا ہے قیمت تولہ کی دوا ۱۵ روپے  
جامت، جہرہ لاہور کے احباب منیر شفاخانہ منیر جیٹا بازار سیالکوٹ  
ملنے کا حق ہے۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

تربیاق اٹھل جن کے پچھے فوت ہو جائیں یا حمل ضائع ہو جائیں  
قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے  
محلہ گورنمنٹ ہسپتال لاہور



# صحیح کے عام اصولوں پر عمل پیرا ہو کر قومی مفاد کے اہم ترین تقاضے کو پورا کیجیے

## ”یومِ صحت“ کی افتتاحی تقریر کے موقع پر آنریبل مسٹر نسیم حسن کی تقریر

لاہور۔ سٹاف رپورٹر۔ عالمی ادارہ صحت کے تحت لاہور میں یکم مئی سے ۱۲ مئی تک جو یومِ صحت منایا جا رہا ہے۔ آج صبح آٹھ بجے آف بائیں اینڈ ریوٹو میڈیسنر لارڈ ڈوڈ (جوڈ) میں اس کی مختلف تقاریر کا افتتاح کرتے ہوئے گورنر پنجاب کے مشیر تعلیم آنریبل مسٹر نسیم حسن نے فرمایا اس زمانے میں صحت کا مسئلہ انفرادی مسئلہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے قومی مسئلہ کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اس لئے ہمیں ہر شخص کو یہ سمجھنے ہونے چاہئے کہ قوم کا ایک ایک فرد ملت کے مفاد کا اتار ہے۔ اگر وہ اپنی صحت کو بحال و برقرار رکھنے کی فکر کرتا ہے۔ تو وہ عین ذاتی نہیں بلکہ قومی اور ملی اور ایک حد تک بین الاقوامی مفاد کے اہم ترین تقاضے کو پورا کرتا ہے۔ آپ نے آنریبل عوام سے اپیل کی کہ وہ نہ صرف یومِ صحت کو کامیاب بنانے میں محکمہ صحت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ بلکہ وہ قوم و ملک کی ترقی اور بہتری کی خاطر ہر ایسی ہدایت اور حکم پر لیا جائیں۔ جو ان کے اپنی فائدے کے لئے محکمہ مذکورہ کی طرف سے جاری ہو۔ کیونکہ ویسے بھی ہر آزاد کشمیر کا یہ حق ہے۔ کہ وہ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سہولتوں سے پورا پورا فائدہ فائدہ اٹھائے۔ آپ نے یومِ صحت کے سلسلے میں مختلف تقریرات کے انعقاد پر ڈاکٹر ہلیٹھ سرور سرینجاپ کی نگرانی میں۔ ایم کے ٹاک اور ان کے ماتحت افسران و عملے کو مبارکباد دی۔ اور ان ضمن میں ان کی سماجی حیلہ کو بہت سراہا۔

اس کے بعد آپ نے یومِ صحت کے سلسلے میں جو نمائش، انٹرنیشنل ڈاکٹریں ترتیب دی گئی ہیں۔ اس کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔ یہ نمائش ۱۲ مختلف شعبوں پر مشتمل ہے جن میں پرورش بچکان، لیریا، غذا، تباہی و بیماری، امراض و دندان، دماغی وغیرہ اور اعصابی امراض خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ نمائش میں نقوش، گرافوں اور خوبصورت ماڈلوں کے ذریعہ صحت پر توجہ دینے کے متعلق بہت زبردست ہدایات دی گئیں ہیں۔ اور یہ امر ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ صحت کے معاملے میں باقی دنیا کتنی ترقی کر چکی ہے۔ اور ہمارے صوبے نے قیام پاکستان سے اب تک اتنا میدان میں کی کیا قدم اٹھائے ہیں۔ نمائش ۱۲ بجے تک جاری رہے گی۔ اور ہر روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام کو ۴ بجے سے ۷ بجے تک کھلا کرے گا۔

وہاں مختلف ایچ اور ساتھ ہی صحت کے متعلق مفید فلمز بھی صحت دکھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

نمائش سے فارغ ہو کر ڈاکٹر ایس۔ ایم کے ٹاک ڈاکٹر ہلیٹھ سرور سرینجاپ کے مقامی اجارہ دہیوں کو شہر کے متعدد طبی ادارے دکھا کر ان کی وصیاء کی۔ یہ ادارے لاہور کی موجودہ آبادی کے پیش نظر بہت ناکافی ہیں۔ اور ان میں وصیاء نکالنے کی طرف قومی اقدامات کی ضرورت ہے۔

### تبدیلی اوقات

دی یونائیٹڈ ٹریڈ سٹریٹس رگودا

یکم مئی سے سابقہ اوقات کی بجائے مندرجہ ذیل اوقات پر ہماری بسیں لاہور دسرگودھا سے چلیں گی۔

لاہور سے۔

روانگی از رگودھا صبح ۲/۲۵ - ۸/۳۰ - ۱۰/۲۵ - ۱۲/۳۰ بعد دوپہر ۲/۲۰

روانگی از رگودھا چوک لاری لاہور صبح ۲/۲۵ - ۸/۳۰ - ۱۰/۲۵ - ۱۲/۳۰ بعد دوپہر ۲/۲۵

ملینجور دی یونائیٹڈ ٹریڈ سٹریٹس رگودھا

# وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں لندن پہنچ گئے

## آپ برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹلی سے ملاقات کریں گے

لندن ۲۹ اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں پاکستانی وقت کے مطابق آج صبح ساڑھے پانچ بجے لندن پہنچ گئے۔ وزیر اعظم پاکستان کے ہمراہ ان کی بیگم اور حکومت پاکستان کے بعض اعلیٰ حکام ہیں۔ ہوائی اڈہ پر پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر حبیب رحمت اللہ اور برطانوی وزارت تعلقات دولت مشترکہ کے اعلیٰ حکام نے مسٹر لیاقت علی خاں کا استقبال کیا۔ بی۔ بی۔ سی کے نمائندہ نے جب آپ سے دریافت کیا آیا آپ بی۔ بی۔ سی کے ذریعہ پاکستان کو کوئی پیغام دینا چاہتے ہیں۔ تو وزیر اعظم نے جواب دیا۔ کہ پاکستان تو میرے دل و دماغ سے ایک لمحہ کے لئے بھی مجھ نہیں ہرتا۔

# چوہدری ظفر اللہ وزیر راجہ پاکستان کی لاہور میں تشہیر آوری

لاہور یکم مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں اور وزیر برائے معاملات کشمیر نواب مشتاق احمد کل صبح پاکستان ایکسپریس سے لاہور پہنچے۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں لاہور میں ایک ہفتہ قیام فرمائیں گے۔ اور اس دوران میں نین دن کے لئے لائل پور کا دورہ کریں گے۔

نواب مشتاق گورمانی لاہور میں ایک دن قیام کرنے کے بعد کل صبح راولپنڈی پہنچ جائیں گے وہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے نمائندہ سرادون ڈکن سے ملاقات کے لئے راولپنڈی سے واپس بردقت کراچی پہنچ جائیں گے۔ مسٹر گورمانی گورنر پنجاب سے بھی ملاقات کریں گے۔

لاہور کے اسٹیشن پر کمشنر لاہور مسٹر ذیشان ڈی ڈی کشن اور دیگر اہلکاروں نے ان کا استقبال کیا۔

# پاکستانی ایڈیٹروں کا وفد دہلی روانہ ہو گیا

کراچی یکم مئی۔ پاکستانی ایڈیٹروں کی کانفرنس کا ایک وفد پیر علی محمد راشدی کی قیادت میں آج صبح کراچی سے بذریعہ ٹرین لجزم دہلی لاہور روانہ ہو گیا۔ یہ وفد چار مئی کو دہلی میں پاکستانی اور ہندوستانی ایڈیٹروں کی راجنمنوں کی مشترکہ کانفرنس میں شرکت کرے گا۔

# مسٹر الطاف حسین نے کراچی کے اسٹیشن پر وفد کو الوداع کہا۔

یومِ مئی پر پولیس کے خاص انتظام ہونگے

سیکون یکم مئی۔ یومِ مئی کو یہاں پولیس کے خاص انتظامات کئے جائیں گے تاکہ اگر دیت نام کے گوریلا دستے دہشت پسندی کا طوفان کھولیں تو اس کا مقابلہ کیا جاسکے۔ کل رات ایک ہوائی جہاز میں ایک بم چھپا جسکی وجہ سے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ جن میں چار عینی تھے۔ اس کے علاوہ تیس آدمی زخمی ہوئے۔ شہر کے دوسرے علاقوں میں بارہ بم پھٹنے جن سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

سیکون کے زیر ایک ہلاک لگ گئی جس کی وجہ سے پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔ آگ لگنے کی وجہ سے کئی عمارتیں جل کر رہ گئیں۔

مسٹر لیاقت علی خاں کے اعزاز میں آج رات ایک تقریب منعقد کی جا رہی ہے۔ جس میں وہ برطانیہ کے تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر گارڈن سے ایک غیر رسمی ملاقات کریں گے۔ کل دوپہر کو مسٹر لیاقت علی خاں برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹلی سے ایک رسمی ملاقات کریں گے۔ اس سے قبل وزیر اعظم امریکی سفیر مسٹر لندن اور بھارتی ہائی کمشنر تعلیم لندن سے غیر رسمی طور پر ملیں گے۔ منگلوار دوپہر کو مسٹر لیاقت علی خاں صدر ٹرومین کے طبیائندہ ڈی پینڈسٹن کے ذریعہ اپنے سرکاری دورہ پر امریکہ روانہ ہو جائیں گے۔

اخباری نمائندوں کے اس استفسار پر کہ آیا صدر ٹرومین اور دیگر امریکی حکام سے اقتصادی اور دیگر امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے جواب دیا۔ ٹھہرے کہ میں صرف موسمی حالات پر ہی تبادلہ خیالات کرتے نہیں جا رہا۔

بعد میں بی۔ بی۔ سی کے پاکستانی شعبہ کے لئے اردو میں ایک بیان دیتے ہوئے مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ وہ اپنے سفر امریکہ اور صدر ٹرومین سے ملاقات کی بڑی تمنا سے منتظر کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا امریکہ کا دورہ ۲۶ مئی کو ختم ہو جائے گا۔ بعد ازاں وہ چند روز کے لئے کینیڈا کا دورہ کر کے پانچ یا چھ جون تک واپس پہنچ جائیں گے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے مزید کہا۔ کہ انہوں نے کراچی سے روانگی سے قبل وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لعل نہرو سے بڑے دوستانہ طریقہ اور صاف بیانی سے باتیں کی تھیں۔ انہوں نے کہا ہم اپنے تمام اختلافی مسائل کو حل کرنے میں کوشاں ہیں اور حال ہی میں دہلی تعلیمتوں کے متعلق جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس پر عملدرآمد کی رفتار سے ہم دونوں مطمئن ہیں۔

یکم لیاقت علی خاں آج رات لندن میں مقیم پاکستانی طالبات سے ملاقات کریں گے۔

ہم جگہ خاک ہو گئے۔ آگ لگنے کی وجہ سے کئی عمارتیں جل کر رہ گئیں۔